سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 2 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

لاہور طیب کالونی، مہاجر آباد میں تجاوزات کے خاتمے کا مسئلہ

*330: میاں نصیر احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قانونی طور پر کمرشل ایریاز میں دکانوں کے تھڑے کتنے فٹ بنانے کی اجازت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ طیب کالونی مہاجر آباد میں مین چوک لیاقت چوک نزد مدینہ مسجد شیخ عزیز سٹریٹ 2، 1 اور زاہد سٹریٹ میں تھڑے تین سے پانچ فٹ تک آگے بڑھے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے اہلکار اس علاقے میں آپریشن کرتے ہوئے صرف دکانوں پر لگے پھٹے اور ریڑھیاں اٹھا کر جرمانہ کر دیتے ہیں لیکن تھڑے اور گلیوں میں بنی پکی ناجائز تجاوزات کے خلاف کوئی آپریشن نہیں کرتے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کس قانون کے تحت تھڑے بنائے گئے ہیں اگر قانون کے تحت نہیں ہیں تو مذکورہ سٹریٹس کے تھڑوں اور ناجائز پکی تجاوزات کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سمن آباد ٹاؤن لاہور اور ڈی جی کچی آبادی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) دکانوں کے آگے تھڑا بنانے کی اجازت ہے-

(ب) لیاقت چوک نزد مدینہ مسجد شیخ عزیز سٹریٹ 2، 1 اور زاہد سٹریٹ مہاجر آباد کچی آبادی میں بعض لوگوں نے اپنی دکانوں / مکانوں کے آگے ڈیڑھ سے دو فٹ Plinith Protection یا دکان کے اندر جانے کے لئے Steps وغیرہ بنائے ہوئے ہیں- چند دکانداروں نے تین سے پانچ فٹ تک بھی تھڑے بنائے ہوئے تھے جو کہ ختم کرا دیئے گئے ہیں-

(ج) ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن نے مشینری کی عدم دستیابی کے باوجود ہمیشہ عارضہ اور پختہ تجاوزات کے خلاف manually طریقہ سے مساویانہ آپریشن کیا ہے-

(د) ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن نے ناجائز تجاوزات کے خلاف مسلسل آپریشن شروع کر رکھا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2008)

لاہور۔لکھوڈیر روڈچیچاں والا سٹاپ تا بند روڈ کی تعمیر نو کا مسئلہ

*376: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لکھوڈیر روڈچیچاں والا سٹاپ سے لے کر بند روڈ تک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لکھوڈیر روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2008 تاریخ ترسیل 15 جون 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) یہ درست ہے کہ لکھوڈیر روڈچیچاں والا سٹاپ سے لے کر بند روڈ تک تقریباً لمبائی 2.5 کلو میٹر ہے۔ جس کا تقریباً %35 حصہ (کنکریٹ روڈ) صحیح حالت میں ہے اور باقی %65 جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سڑک %65 حصہ جو کہ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کی تعمیر نو پر تقریباً ایک کروڑ 50 لاکھ روپے خرچ آتے ہیں۔ مذکورہ سڑک کی تعمیر نو ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن واہگہ ٹاؤن کے منظور شدہ ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 08-2007 میں شامل نہ ہے۔ علاوہ ازیں ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن واہگہ ٹاؤن مالی وسائل کم ہونے کے باعث اس طرح کے منصوبوں کی تعمیر کرنے سے قاصر ہے البتہ اگر گورنمنٹ کوئی سپیشل گرانٹ عطا فرمائے تو مذکورہ منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2008)

مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں تجاوزات کے مسائل

*383: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں آپریشن کلین اپ کر کے ناجائز تجاوزات کا خاتمہ کیا گیا تھا، یہ آپریشن کس کے حکم سے کب ہوا تھا، وضاحت کی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سوڈیوال ملتان روڈ کی مین روڈ کے علاوہ سڑک اور گلیوں میں ابھی بھی 10 سے 12 فٹ تک دیواریں بڑھی ہوئی ہیں، اگر بڑھائی گئی ہیں تو کس قانون کے تحت بڑھائی ہیں ؟

(ج) حکومت ان ناجائز تجاوزات کے خلاف کب تک ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) یہ درست ہے کہ ماضی میں مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور پر اپریشن کلین اپ ہوا تھا جس میں کارپوریشن اور دیگر محکمہ جات کے عملہ نے حصہ لیا تھا جو کہ جنرل اپریشن کلین کے دوران تجاوزات کو مسمار کیا گیا تھا۔

(ب) سوڈیوال کی سکیم محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ نے بنائی تھی، تمام ریکارڈ بابت سکیم، الاٹمنٹ وغیرہ محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کے پاس ہے۔مذکورہ سکیم میں پرانی تجاوزات موجود ہیں۔ تجاوزات کرنا جرم ہے۔ تجاوزات کی نشاندہی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اور ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ ہی کر سکتے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو (ب) میں وضاحت کی گئی ہے کہ تجاوزات کی نشاندہی (Demarcation) محکمہ ریونیو اور محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کرے گا اور اس کے بعد قانون کے مطابق شیڈول میں شامل کر کے جائنٹ آپریشن کلین اپ کیا جائے گا۔ عارضی تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ٹی ایم اے گاہے بگاہے آپریشن کلین اپ کرتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2008)

لاہور سے کچی آبادیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1011: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور اور اس سے ملحقہ علاقوں میں واقع کچی آبادیوں کی تعداد کیا ہے، یہ کہاں کہاں واقع ہیں، اب تک حکومت نے ان آبادیوں کے مکینوں کو کیا سہولیات فراہم کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

لاہور اور اس کے ملحقہ علاقوں میں واقع کچی آبادیوں کی تعداد 144 ہے جو کہ پنجاب کچی آبادیز ایکٹ 1992 کے تحت منظور شدہ ہیں۔ ان کے نام اور محل وقوع (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ ان آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق کی ادائیگی کا کام دفتر کچی آبادیز ایل ڈی اے لاہور کے ذمہ ہے اور محکمہ ایل ڈی اے اس کام کو سرانجام دے رہا ہے۔ مزید براں حکومت پنجاب ان آبادیوں میں ممکنہ حد تک پانی، بجلی، گیس، سڑک و سیوریج وغیرہ کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ تفصیل (Annex:A,B&C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

بہاول پور میں کچی آبادیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1012: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور اور اس کے گردونواح میں واقع کچی آبادیوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز انھیں قائم ہوئے کتنا عرصہ گزر گیا ہے؟

(ب) حکومت نے اب تک ان کچی آبادیوں کے مکینوں کو کیا بنیادی سہولیات فراہم کی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان کچی آبادیوں کے رہائشیوں کی نادرا سے شناختی کارڈ بنوانے میں مدد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت بہاول پور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) بہاول پور اور اس کے گردونواح میں کچی آبادیوں کی کل تعداد 14 ہے یہ آبادیاں 1985 سے قائم ہیں اور منظور شدہ ہیں۔ان کا محل وقوع درج ذیل ہے:-

1	کچی آبادی بھٹہ نمبر 1	موضع ڈیرہ عزت، احمد پور شرقیہ
2	کچی آبادی بھٹہ نمبر 3-2	موضع ڈیرہ عزت احمد پور شرقیہ
3	کچی آبادی مہاجر کالونی کھڈاجات	موضع بندرہ، ذخیرہ سمہ سٹہ، چوک شاہدرہ
4	کچی آبادی محلہ شریف پورہ	موضع کرناں نزد دفتر خزانہ
5	کچی آبادی جاوید نذیر کالونی	موضع کرناں عقب بس اڈا
6	کچی آبادی گوٹھ گدرا	موضع حمائیتی نزد ون یونٹ چوک
7	کچی آبادی ٹبہ بدر شیر	چک 9/BC
8	کچی آبادی بندرہ بند	موضع بندرہ نزد بہاول پور ڈسٹری بیوٹری
9	کچی آبادی کربلا گاؤشالا	موضع بندرہ نزد ماڈل ٹاؤن (سی)
10	کچی آبادی غریب آباد	موضع بندرہ، ملتان روڈ
11	کچی آبادی چاہ مفتی والا	موضع بازگا، یزمان روڈ تھانہ بغداد
12	کچی آبادی میانی مندر	موضع کرنا نزد سبزی منڈی
13	کچی آبادی عوامی لٹ کالونی	چک 9/BC میلے والی گلی
14	کچی آبادی بہاول کالونی	موضع کرناں نزد پروفیسر کالونی
15	تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بہاول پور صدر کی حدود میں صرف ایک نان ہیڈ کوارٹر ٹاؤن کمیٹی سمہ سٹہ ہے، جس میں 1985 سے قبل	

	کی 3 کچی آبادیاں قائم ہیں۔	

(ب) درج بالا کچی آبادیوں میں مختلف اوقات میں حکومت پنجاب سے یا ٹی ایم اے بہاول پور کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز سے سیور، واٹر سپلائی، فرشبندی، بجلی، سوئی گیس، پختہ سڑکات کی جاتی رہی ہیں۔اس وقت کچھ آبادیوں میں ترقیاتی کام جاری ہے، جس میں سر فہرست کچی آبادی ٹبہ بدر شیر ہے۔جس کی تخمینہ جات بھجوائے جا چکے ہیں۔منظوری و فراہمی فنڈ کے بعد ترقیاتی کام شروع کرایا جائے گا۔

(ج) یہ کہ بلا امتیاز تمام آبادیوں بشمول کچی آبادیوں کے مکینوں کے کمپیوٹرائزڈ کارڈ کی تیاری ضابطہ مطابق عمل میں لائی جاتی ہے۔اگر یونین ناظم استدعا کرے تو موبائل یونٹ ان یونین کونسلوں میں جا کر مکینوں کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کا اجراکرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

لاہور۔محمود بوٹی سے لیکر عالیہ ٹاؤن تک سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*1149: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈاکٹر صلاح الدین روڈ محمود بوٹی سے لے کر عالیہ ٹاؤن تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ صلاح الدین روڈ کے دونوں اطراف نئی آبادی کے بڑھنے سے عالیہ ٹاؤن تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر کے سلسلہ میں ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن واہگہ ٹاؤن کے انجینئرنگ سٹاف نے موقع ملاحظہ کیا۔مذکورہ سڑک کی تعمیر کا تخمینہ مالیتی مبلغ 31.97 لاکھ مرتب ہوا ہے۔مذکورہ سڑک کی تعمیر نو کا منصوبہ واہگہ ٹاؤن کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 2008-09 میں شامل نہ ہے۔واہگہ ٹاؤن کے وسائل بہت کم ہیں۔جس کی وجہ سے مذکورہ

منصوبہ فوری طور پر تعمیر نہیں ہو سکتا۔البتہ اگر پنجاب حکومت فنڈز مہیا کر دے تو ٹاؤن انتظامیہ مذکورہ منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کروادے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2008)

چک عمر سکھالا دھوکا دیپال پور میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*1173: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلعی حکومت نے سال 2002 تا 2007 چک عمر سکھالا دھوکا تحصیل دیپالپور کے لئے کتنا فنڈ کس کس کام کے لئے جاری کیا گیا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا مذکورہ گاؤں کی بنیادی ضروریات گلیوں کا سولنگ پختہ نالیاں اور پلیاں وغیرہ اور ملحقہ آبادیوں کے لئے کوئی فنڈ جاری کیا ہے تو کتنا اور کس کس مد میں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2002 تا 2007 مذکورہ گاؤں کی ترقی کے لئے حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت نے کوئی توجہ نہ دی جس کی وجہ سے مذکورہ گاؤں اور ملحقہ آبادیوں کی گلیاں، نالیاں اور پلیاں جوں کی توں ہیں؟

(د) اگر جزو "د" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت مذکورہ گاؤں کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس کی گلیاں، نالیاں پختہ کرنے اور پلیاں تعمیر کرنے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 25 اگست 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اوکاڑہ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) ناظم یونین کونسل نمبر 73 کلیئر کلاں تحصیل دیپال پور نے ضلعی حکومت اوکاڑہ کی جانب سے موصول شدہ فنڈز میں سے موضع عمر سکھالا دھوکا نے 2002 سے لے کر 2007 تک جو ترقیاتی منصوبہ جات تعمیر کروائے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1	تعمیر نالیاں	1,50,000/- روپے
1	تعمیر سولنگ	1,50,000/- روپے
1	تعمیر نالہ	1,50,000/- روپے

1	تعمیر پلیاں ڈاٹ والی و آر سی سی پائپ	-/1,50,000روپے

(2)تحصیل کونسل دیپال پور:-

تحصیل کونسل دیپال پور کی جانب سے گاؤں عمر سکھالادھو کا میں 2002تا2007تک کوئی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے-

(3)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ:-

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اوکاڑہ کی طرف سے سال 2002تا2007تک کوئی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے-

(4) محکمہ شاہرات:-

محکمہ شاہرات اوکاڑہ کی طرف سے گاؤں عمر سکھالادھو کا میں 2002تا2007تک کوئی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے-

(3)محکمہ لوکل گورنمنٹ:-

محکمہ شاہرات اوکاڑہ کی طرف سے گاؤں عمر سکھالادھو کا میں 2002 تا2007تک کوئی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے-

(ب)صوبائی حکومت و ضلعی حکومت کی طرف سے موضع عمر سکھالادھو کا کے لئے گلیوں، نالیوں و پلیوں کے لئے کوئی فنڈ جاری نہ ہوا ہے-

(ج)درست نہ ہے- ضلعی حکومت کی جانب سے جاری شدہ ترقیاتی فنڈز بذریعہ ناظم یونین کونسل نمبر 73 کلیئر کلاں ترقیاتی منصوبہ جات مکمل کئے ہیں، جن کی تفصیل جزو"الف"میں درج کر دی گئی ہے-

(د)مذکورہ گاؤں کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پہلے بھی اس کی گلیاں، نالیاں پختہ کرنے اور پلیاں تعمیر کرنے پر پوری توجہ دی گئی ہے تاہم آئندہ بھی اگر حکومت پنجاب و ضلعی حکومت کی طرف سے فنڈز جاری ہوئے تو مذکورہ گاؤں کی ترقی پر توجہ دی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 29جنوری2010)

میاں چنوں میں عوام کی تفریح کے لئے مزید اسٹیڈیم و پارکس بنانے کا مسئلہ

*1187: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے میاں چنوں کی طرف سے عوام کی تفریح کے لئے کتنے پارکس کس کس جگہ بنائے ہوئے ہیں؟

(ب) ان پارکوں میں عوام کی تفریح کے لئے کیا کیا سہولیات ہیں؟

(ج) ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے یکم جنوری 2005 سے آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل پارک وائز فراہم کریں؟

(د) ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ میاں چنوں تحصیل کی جب آبادی 50 ہزار کے قریب تھی اس وقت ایک سٹیڈیم بنایا گیا تھا اور اب جب آبادی 5 لاکھ ہے اس وقت بھی وہی سٹیڈیم ہے؟

(و) کیا حکومت اس تحصیل کے لوگوں کے لئے مزید اسٹیڈیم اور پارکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب کس جگہ، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میاں چنوں شہر میں ایک جدید پارک عرصہ 30 سال سے قائم ہے اس میں ٹی ایم اے میاں چنوں لوگوں کو تفریح کیلئے الیکٹرک جھولے اور دیگر سہولیات کی فراہمی اپنے فنڈ سے عمل میں لا رہی ہے۔

(ب) جدید پارک میں تفریح کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے فٹ پاتھ جوگنگ ٹریک، سٹریٹ لائٹ کی فراہمی، بچوں کے لیے الیکٹرک جھولے، سلائیڈز اور کڈ رائیڈر کی تنصیب کی گئی ہے۔

(ج) TMA میاں چنوں جدید پارک کو خوبصورت بنانے کے لے یکم جنوری 2005ء لے کر اب تک مبلغ۔/500000 (پانچ لاکھ) روپے خرچ کئے ہیں۔ جبکہ جدید پارک میں موجود فوارہ کی مرمت کا کام زیر التواء میں ہے یہ کام ایک ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔

(د) جدید پارک میں درج ذیل اہلکاران TMA ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

1	محمد رشید	آپریٹر الیکٹرک جھولاجات	BS-5
2	محمد عارف	بیلدار/چوکیدار	BS-1
3	ظفر اقبال	بیلدار	BS-1
4	ملک لطیف	بیلدار	BS-1
5	محمد اقبال	بیلدار	BS-1

(ہ) یہ درست ہے کہ تحصیل میاں چنوں میں میونسپل سٹیڈیم عرصہ 40 سال سے قائم ہے جو کہ تحصیل میاں چنوں کی آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے اور نئے سٹیڈیم کی تعمیر انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ کھیلوں کے فروغ کے لئے نوجوان نسل کو زیادہ سے زیادہ سہولیات میسر آسکیں۔

(و) TMA میاں چنوں محدود مالی وسائل کے بناء پر نئے سٹیڈیم کے لئے رقبہ کی خریداری اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے فنڈز مہیا کرنے سے قاصر ہے صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نئے پارکس اور سٹیڈیم کی تعمیر انتہائی ضروری ہے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا شعبہ سپورٹس اگر اس بارے میں متحرک ہو تو یہ ممکن ہو سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2008)

لاہور شہر میں موٹر سائیکل، کار اسٹینڈز پر قواعد سے ہٹ کر زائد فیس وصولی کا مسئلہ

*1235: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں پارکوں، بس اسٹینڈز، شاپنگ مارکیٹوں، پلازوں اور مختلف بڑی شاہراؤں پر پارکنگ کا ٹھیکہ ضلعی حکومت قواعد کے مطابق نیلامی کرتی ہے، لاہور میں اب تک ہونے والے نیلامی پارکنگ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پارکنگ اسٹینڈز کو پارکنگ کا شیڈول ضلعی حکومت سے طے شدہ ریٹ کے مطابق دیا جاتا ہے، ریٹ شیڈول کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پارکنگ اسٹینڈز کی نیلامی دینے والے ٹھیکیدار اپنی من مانی کر کے مقررہ ریٹ شیڈول سے زائد وصول کرتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان ٹھیکیداروں کے خلاف کوئی بھی شہری شکایات کرے تو ان کا ازالہ نہیں ہوتا؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پارکنگ کا مربوط نظام واضع کرکے ریٹ شیڈول سے زائد وصول کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور آکشن آف کلیکشن رائٹس، رولز 2003 باب اول پیرا شق سوئم (شیڈول دوئم) کے تحت لاہور شہر کی 32 مین سڑکوں پر واقع پارکنگ اسٹینڈز کو چلانے کا اختیار رکھتی ہے-(کاپی قانون تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-ان پارکنگ اسٹینڈز کو باقاعدہ اخبار اشتہار کے بعد نیلام عام کے ذریعے ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے-مذکورہ 32 مین سڑکوں کی پارکنگ باقاعدہ نوٹیفائیڈ ہے-(فہرست تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) سٹی پارکنگ اسٹینڈز پر درج ذیل شرح سے پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے-

کار، جیپ -/10 روپے

موٹر سائیکل / سکوٹر -/5 روپے

گزٹ کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے تمام پارکنگ اسٹینڈز پر منظور شدہ شرح کے مطابق یکساں پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے-اگر کوئی ٹھیکیدار قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقررہ شرح سے زائد فیس وصول کرے تو فوری طور پر کارروائی کرکے اس کے خلاف FIR درج کروائی جاتی ہے اور اس کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا جاتا ہے-سٹی گورنمنٹ لاہور نے سابقہ دنوں ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرکے جو FIR درج کروائی ہیں-ان کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) جواب جزو "ج" کے مطابق ہے-

(ہ) جواب جزو "ج" کے مطابق ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2010)</u>

سی ڈی جی لاہور زونز2اور8 سے فارغ کئے گئے انسپکٹرز کی بحالی کا مسئلہ

*1455: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زونز2اور8 میں کتنا کلیریکل سٹاف موجود ہے نام مع عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں بھرتی کئے گئے انسپکٹرز کو بلاوجہ فارغ کردیا گیا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان زونز میں نئے انسپکٹرز کو بغیر کسی میرٹ کے بھرتی کرلیا گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توکیا گورنمنٹ ان انسپکٹرز کو جنہیں کونکال دیا گیا بحال کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 20اگست2008تاریخ ترسیل 7اکتوبر2008)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) زون2اور8 میں تعینات کلیریکل سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

زون2(شالامار) میں تعینات کلیریکل سٹاف (سینئر کلرکس) کی تفصیل

نمبر شمار	نام سٹاف	نمبر شمار	نام سٹاف
1	محمد کفیل	2	محمد عظیم
3	شیخ محمد ارشاد	4	محمد جاوید
5	محمد جاوید بٹ	6	رفعت علی شاہ
7	شہباز احمد	8	محمد حسن
9	مبشر امین لون	10	اشتیاق احمد
11	حاجی شاہ دین	12	محمد عارف
13	محمد ندیم	14	حامد بن حمید
15	طارق جوزف	16	رشید احمد
17	افتخار احمد	18	شہزاد رفیع

19	حاجی محمد شریف		

عبدالرشید گل جو کہ بی ایس 14 میں ترقی پا چکا ہے بطور انسپکٹر کام کر رہا ہے اس کے علاوہ چودھری ریاض احمد انعام عباس کاظمی اور عزیزالرحمن بھی بطور انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔جب کہ سبطین زید کو شکایت کی بنا پر محکمہ نے Repatriate کر کے واپس سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بھیج دیا ہے۔

زون 8 (اقبال ٹاؤن) میں تعینات کلیریکل سٹاف (سینئر کلرکس) کی تفصیل

نمبر شمار	نام سٹاف	نمبر شمار	نام سٹاف
1	شیخ خالد پرویز	2	محمد زاہد
3	احمد علی امجد	4	عبدالغفور
5	محمد خلیل اعوان	6	عبدالغفار
7	رانا افتخار حسین	8	مرزا محمد شفیق
9	محمد یوسف	10	غلام بہادر
11	حاجی فضل دین		

(ب) زون نمبر 2 میں کوئی انسپکٹر بھرتی نہیں ہوا اور نہ کسی کو زون سے نکالا گیا ہے۔جب کہ زون نمبر 8 یکم جولائی 1999 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے حوالے کیا گیا تھا۔جس میں انسپکٹر صاحبان سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے مستقل ملازمین تھے اور کچھ کنٹریکٹ پر بھرتی ہوئے تھے۔ کنٹریکٹ والے انسپکٹر صاحبان اپنی مدت ملازمت ختم ہونے کی بنا پر اپنے عہدہ سے فارغ کر دیئے گئے۔سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے مستقل انسپکٹر وقتاً فوقتاً ریٹائر ہوتے گئے جب کہ کچھ مطلوبہ معیار پر پورا نہ اترنے پر واپس سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بھیج دیئے گئے۔

(ج) زون نمبر 2 میں کوئی انسپکٹر بھرتی نہ کیا گیا ہے بلکہ جو انسپکٹر محکمہ کی طرف سے لگائے گئے ہیں وہی کام کر رہے ہیں زون نمبر 8 میں بھی کوئی بھرتی نہیں ہوئی بلکہ تعینات انسپکٹر ان محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے ملازمین ہیں جن کی تعیناتی محکمہ کے قواعد و ضوابط کے مطابق عمل میں لائی گئی۔

(د) زون نمبر 2 سے کسی بھی انسپکٹر کو نہیں نکالا گیا جب کہ زون نمبر 8 میں کچھ کنٹریکٹ ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔انہیں بلاوجہ نوکری سے فارغ نہیں کیا گیا بلکہ ان کی مدت ملازمت (کنٹریکٹ) ختم ہونے کی بنا پر اپنے عہدہ سے فارغ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)

لاہور۔زونز 2 اور 8 میں ریکوری کی تفصیلات

*1456: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازارہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1999 تا 2002 سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زونز 2 اور 8 میں ریکوری کی رقم ہدف سے بہت کم حاصل ہوئی ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان زونز کو ڈسٹرکٹ ناظم کے سپرد کر دیا گیا ہے، جبکہ پہلے یہ ای اینڈ ٹی کے حوالے تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان زونز میں 20 کے قریب انسپکٹر بھرتی کیئے گئے تھے ؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جولائی 1999 سے زون نمبر 8 اور 2 میں واقع تمام غیر منقولہ جائیدادوں کی تشخیص اور پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا اختیار سابقہ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کو سونپ دیا گیا تھا اور کارپوریشن نے پنجاب اربن لوکل کونسلز غیر منقولہ جائیداد ٹیکس رولز مجریہ 1999 کے تحت تمام تقاضے پورے کرتے ہوئے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تھی۔ یہ درست ہے کہ مالی سال 1999ء تا 2002ء میں زون نمبر 2 کی وصولی پراپرٹی ٹیکس مقررہ حدف سے کم تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ سابقہ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور تحلیل ہونے کے بعد زون نمبر 2 اور 8 میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا اختیار سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو حاصل ہو گیا تھا۔ 99-07-01 سے قبل زون نمبر 2 میں واقع غیر منقولہ جائیدادوں کی تشخیص اور پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا اختیار محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے پاس تھا۔

(ج) یہ درست ہے کہ زون نمبر 2 اور 8 غیر منقولہ جائیدادوں کی تشخیص اور پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے سلسلہ میں 1999ء میں ابتدائی طور پر 20 انسپکٹرز ایک سالہ مدت کے لئے کنٹریکٹ پر بھرتی کیئے گئے تھے۔ جن میں سے گیارہ انسپکٹروں کی بعد میں مدت ملازمت میں ایک ایک سال کی توسیع کی گئی تھی۔ جو 2002-08-05 کو ختم ہو گئی تھی۔ چونکہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی ٹیکس برانچ میں سابقہ MCL ضلع کونسل لاہور کا کافی سٹاف موجود تھا اس لئے محکمہ کے مالی مفاد میں ان انسپکٹروں کی ملازمت میں مزید توسیع نہ کی گئی۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے معرض وجود میں آنے کے بعد سابقہ تحلیل شدہ MCL کے دونوں زونز کو محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں ضم / مدغم کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2010)

پی پی 75 جھنگ میں لوکل ڈویلپمنٹ پروگرام کی سکیموں کی تفصیلات

*1483: جناب محمد ثقلین انور سپرا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 75 جھنگ میں مالی سال 2007-2006 میں لوکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت درج ذیل سکیموں پر کام کب شروع ہوا تھا اور ان کی تکمیل کی تاریخ کیا تھی؟

1- تعمیر لنک روڈ چک نمبر 250 ج ب تا آبادی گنجبڑ و چک نمبر 250 ج ب تحصیل جھنگ

2- تعمیر لنک روڈ موضع مڑل والا تا گلاب والا تحصیل چنیوٹ

3- تعمیر لنک روڈ موضع ناصر آباد تا کھوہ تارڑ تحصیل جھنگ-

4- تعمیر لنک روڈ موضع خانوآنہ تک چکی والا تحصیل جھنگ

5- تعمیر لنک روڈ بھوانہ تا بستی احمد یار رحمانہ تحصیل چنیوٹ

6- تعمیر لنک روڈ آبادی اورنگ زیب چدھڑ تا جھنگ چنیوٹ روڈ تحصیل چنیوٹ

7- تعمیر لنک روڈ چک نمبر 232 ج ب ت چاہ قبرستان والا تحصیل جھنگ

8- تعمیر لنک روڈ سیم پل موضع نٹھر کا تا چاہ رجب والا تحصیل چنیوٹ

9- تعمیر سولنگ ونالیاں چک نمبر 160 ج ب آبادی کوڈھن و بنگسی سیال تحصیل جھنگ

10- تعمیر سولنگ ونالیاں یونین کونسل بھوانہ تحصیل چنیوٹ

(ب) آج تک ان سکیموں پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل بتائیں-ان پر کتنے فی صد کام ہوا ہے اور کتنے فی صد بقایا ہے؟

(ج) ان سکیموں کی لمبائی اور تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان سکیموں پر کام بند ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تمام سکیموں کے پیسے ٹھیکیداروں نے وصول کر لئے ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سکیمیں مکمل نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو شدید پریشانی لاحق ہے اور ادھورا کام ہونے کی وجہ سے ان پر خرچ کردہ کروڑوں روپے بھی ضائع ہونے کا خدشہ ہے، اگر ہاں تو حکومت کب تک ان سکیموں پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2008تاریخ ترسیل 24ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جھنگ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) درج ذیل سکیم ہائے 07-2006 میں لوکل ڈویلپمنٹ پروگرام فیز-1 کے تحت منظور ہوئی تھی مورخہ 22-02-2007 کو ٹینڈر جاری ہوگئے اور مورخہ 24-02-2007 کو ورک آرڈر جاری ہوئے مورخہ 30-07-2007 تک یہ سکیم ہائے مکمل ہونی تھیں-

(ب) سکیموں پر خرچ ہونے والی رقم، مکمل اور بقایا کام کی تفصیل مندرجہ ذیل کالم نمبر 5،6،7 میں درج ہے:-

نمبر شمار	نام سکیم	لمبائی	تخمینہ لاگت	خرچ ملین	مکمل	بقایا
1	تعمیر لنک روڈ چک نمبر 250ج ب تا آبادی گنجروج ب تحصیل جھنگ	5700	2.99	1.688	% 66.3	33.67 %
2	تعمیر لنک روڈ موضع مڈل والا تا کلاب والا تحصیل چنیوٹ	2950	1.5	1.228	91.9 %	8.1%
3	تعمیر لنک روڈ موضع ناصر آباد تا کھوہ تارڑ تحصیل جھنگ	2575	1.5	0.794	74.1 %	25.9%
4	تعمیر لنک روڈ موضع خانوآنہ تا چکی والا تحصیل جھنگ	2700	1.5	0.961	100%	
5	تعمیر لنک روڈ بھوآنہ تا بستی احمد یار رحمانہ تحصیل چنیوٹ	2750	1.5	1.225	98.7 %	25.9%

6	تعمیر لنک روڈ آبادی اورنگ زیب چدھڑ تا جھنگ چنیوٹ روڈ تحصیل چنیوٹ	2895	1.5	1.331	100%	
7	تعمیر لنک روڈ چک نمبر 232 ج ب تا چاہ قبرستان والا تحصیل جھنگ	3085	1.5	1.354	31.6 %	68.4%
8	تعمیر لنک روڈ سیم پل موضع نٹھر کا تا چاہ رجب والا تحصیل چنیوٹ	3165	1.5	1.324	100%	
9	تعمیر سولنگ نالیاں چک نمبر 160 ج ب آبادی کوڈھن بنکسی سیال تحصیل جھنگ	B/P2950 Dain 4710	1.5	1/271	100%	
10	تعمیر سولنگ نالیاں یونین کونسل بھوآنہ تحصیل چنیوٹ	Dain3420 B/P 5225	2.00	1.838	100%	

(ج) سکیموں کی لمبائی (فٹ میں) اور تخمینہ لاگت (ملین میں) اوپر کالم 3 اور 4 میں درج ہے۔

(د) یہ درست ہے۔ مختلف اوقات میں مختلف وجوہات کی وجہ سے LDP کے فنڈز منجمد ہونے کی وجہ سے سکیمیں بروقت مکمل نہ ہوسکیں آخر میں یہی فنڈ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ضلع جھنگ کے SDA میں بھیج دیئے گئے اور مورخہ 30-06-2008 کو پھر منجمد ہوگئے جو کہ تاحال بحال نہیں ہوئے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے بلکہ بمطابق ورک ادائیگی کی گئی ہے۔

(و) یہ درست ہے کہ جو سکیمیں نامکمل ہیں ان کی وجہ سے عوام کو سخت پریشانی ہے اور اگر یہ سکیمیں مکمل نہ ہوئیں تو کروڑوں روپے کے نقصانات کا خدشہ ہے۔ یہ سکیمیں SDA اکاؤنٹس

مورخہ 30-06-2008 کو منجمد ہونے کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکیں۔ منجمد فنڈ کے دوبارہ اجرا کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ پنجاب کی طرف سے بھرپور کوشش جاری ہے۔ جونہی مذکورہ فنڈز بحال ہوں گے یہ سکیمیں مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2010)

لاہور شہر کے ترقیاتی کاموں کے لئے دیئے جانے والے سات ارب کی تفصیلات

*1528: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے لاہور شہر میں ترقیاتی کاموں کے لئے سات ارب کا پیکج دیا تھا؟

(ب) یہ رقم جن منصوبہ جات کے لئے تھی انکے نام اور رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) آج تک اس پیکج کے تحت کتنی رقم ضلعی حکومت لاہور کو وصول ہو چکی ہے اور کن کن منصوبہ جات پر خرچ ہوئی ہے، تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے لاہور شہر کے ترقیاتی کاموں کے لئے سات ارب کا پیکج دیا تھا تاہم اس رقم میں سے صرف 64.060 ملین محکمہ ورکس اینڈ سروسز سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو ریلیز کئے گئے تھے۔

(ب) اس ضمن میں ورکس اینڈ سروسز سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس مندرجہ ذیل منصوبہ جات زیر تعمیر ہیں۔

نمبر شمار	نام سڑک	تخمینہ لاگت (ان ملین روپے)
1	تعمیر نابھہ روڈ	7.80
2	تعمیر موج دریا روڈ	20.810
3	تعمیر لاج روڈ	15.450
4	تعمیر لنک روڈ انارکلی	55.555

(ج) جیسا کہ جز الف میں واضح کیا گیا ہے کہ ورکس اینڈ سروسز سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو 64.060 ملین روپے ریلیز ہوئے تھے۔اس سلسلہ میں مذکورہ محکمہ کے پاس مندرجہ ذیل منصوبہ جات زیر تعمیر ہیں۔

نمبر شمار	نام سڑک	رقوم وصولی شدہ	خرچہ
1	تعمیر نابھہ روڈ	7.80 ملین روپے	5.345 ملین روپے
2	تعمیر موج دریا روڈ	20.810 ملین روپے	12.149 ملین روپے
3	تعمیر لاج روڈ	15.450 ملین روپے	6.258 ملین روپے
4	تعمیر لنک روڈ انار کلی	20.00 ملین روپے	20.00 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

ٹی ایم اے سمندری کی مشینری و دیگر تفصیلات

*1596: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ٹی ایم اے سمندری کے پاس پچھلے پانچ سالوں میں کتنی مشینری تھی انکی تعداد بتائیں؟

(ب) ٹی ایم اے سمندری کے پاس ٹریکٹر، موٹر سائیکل، صفائی کے لئے ٹرالیاں اور دوسرے آلات کی اب کتنی تعداد ہے؟

(ج) ٹی ایم اے سمندری کا نیا خرید کردہ ٹریکٹر کب چوری ہوا ہے اور اس واقع میں کونسے لوگ ملوث ہیں، ٹریکٹر برآمد کروانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے تفصیل بتائیں؟

(د) ٹی ایم اے سمندری کی اب تک کتنی ملکیتی اشیاً 2001 سے چوری ہو چکی ہیں اسکی تفصیل بتائی جائے اور چوری ہونے کی وجہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے سمندری کے پاس پچھلے پانچ سالوں میں 6 ٹریکٹر، 1 فائر بریگیڈ، 2 واٹر ٹینکر چھڑکاؤ، 5 ٹرالیاں، 6 بیڑا انجن لفٹر برائے سٹریٹ لائٹ تھے۔

(ب) ٹی ایم اے سمندری کے پاس 5 ٹرالیاں، 2 واٹر ٹینکر چھڑکاؤ، 1 موٹر سائیکل، 50 ہتھ ریڑھیاں اور 5 ٹریکٹر ہیں۔

(ج)ٹی ایم اے سمندری کا نیا خرید کردہ ٹریکٹر میسی فرگوسن (چیسز نمبر 1296) مورخہ 23-03-2003 کو دفتر سے چوری ہوا، جس کی FIR چوکیدران، ڈرائیور اور عملہ صفائی کے خلاف درج کروائی گئی۔(کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔پولیس کی تفتیش کے مطابق عملہ ٹی ایم اے سمندری بے گناہ پایا گیا اور مقدمہ کا اندراج نامعلوم چوروں کے خلاف ہوا (کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)اور اس کی تفتیش ایس پی صدر فیصل آباد کے حکم سے محمد اکرم ایس آئی، انچارج اسپیشل سٹاف انویسٹی گیشن تاندلیانوالہ بھجوائی گئی، تاحال اسپیشل برانچ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا ہے۔(کاپی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د)ٹی ایم اے سمندری کی ملکیتی اشیاء میں اب تک صرف ایک عدد ٹریکٹر چوری ہوا۔ جس کی مالیت 431250 روپے ہے۔ عملہ ٹی ایم اے پولیس تفتیش میں بے گناہ پایا گیا ہے۔تاہم مزید تلاش کے لئے ڈی او(ای اینڈ ٹی) کو بھی بذریعہ لیٹر تحریر کیا گیا ہے(کاپی تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور یاددہانی کروائی جارہی ہے۔ مقدمہ کا اندراج نامعلوم چوروں کے خلاف ہوا اور اس کی تفتیش ایس پی صدر فیصل آباد کے حکم سے محمد اکرم ایس آئی، انچارج اسپیشل سٹاف انویسٹی گیشن تاندلیانوالہ بھجوائی گئی، تاحال اسپیشل برانچ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا ہے۔چوری کی وجہ چوکیدار کی غفلت ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

ٹی ایم اے، میاں چنوں کا بجٹ، سڑکوں کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*1680: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن میاں چنوں کا سال 2006-07 اور 2007-08 کا بجٹ سال وار کتنا تھا تفصیل مدوار فراہم کریں؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی رقم ٹی ایم اے میاں چنوں نے سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کی؟

(ج) جن سڑکوں کی تعمیر کی گئی ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) کتنی سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل ہوئیں اور کتنی مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوئیں؟

(ہ) کتنی سکیموں کے تخمینہ جات Revise کئے گئے اور ان کے تخمینہ جات Revise کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بجٹ کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) سال 07-2006 کے دوران TMA میاں چنوں نے اپنے ADP سے مبلغ 8 لاکھ 90 ہزار روپے خرچ کیے۔ اس کے علاوہ DDP اور لوکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 18 منصوبہ جات پر مبلغ 58 لاکھ 7 ہزار روپے خرچ کیے۔

(ii) دوران سال 08-2007 میں TMA میاں چنوں نے اپنے فنڈز ADP میں 5 لاکھ پچاس ہزار اور LDP کے تحت لوکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منصوبہ جات پر 37 لاکھ روپے خرچ کیے۔

(ج) سڑکوں کی تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 07-2006 میں 11 سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل ہوئیں اور 8 سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوئی ہیں۔

سال 08-2007 میں 4 سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل ہوئیں اور 6 سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوئی ہیں۔

(ہ) کسی بھی سکیم کا تخمینہ ترمیم (Revised) نہ کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)</u>

<u>فیصل آباد شہر میں پی ایچ اے کی تفصیلات</u>

*1728: <u>محترمہ انجم صفدر</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں پی ایچ اے کے منظور شدہ تشہیری بورڈز کہاں کہاں آویزاں ہیں؟

(ب) پی ایچ اے نے تشہیری بورڈز کن کن لوگوں یا کمپنیوں کو الاٹ کئے ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) پی ایچ اے کے تشہیری بورڈ کس قاعدے اور قانون کے تحت الاٹ یا فروخت کئے جاتے ہیں- اس ادارے کو تشہیری بورڈز سے ہونے والی آمدنی کی تفصیل گزشتہ تین سال کی بتائی جائیں؟

(د) کیا پی ایچ اے نے تشہیری بورڈز تاحیات الاٹ / فروخت کئے ہیں یا مقررہ مدت تک کے لئے کئے جاتے ہیں؟

(ہ) پی ایچ اے کے کون سے افسران تشہیری بورڈز کی نیلامی کرتے ہیں اور کیا نیلامی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد میں پی ایچ اے ابھی وجود میں نہ آیا ہے۔ تاہم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد کی حدود میں جو تشہیری بورڈز جہاں جہاں آویزاں تھے ان کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد کی حدود میں جن لوگوں / کمپنی ہائے نے بورڈز آویزاں کر رکھے تھے ان کی تفصیل جز "الف" میں بیان کی جا چکی ہے۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد کے وجود میں آنے کے بعد شعبہ ایڈورٹائزمنٹ میونسپل سروسز کے ماتحت کام کر رہا ہے۔ تاہم تشہیری بورڈز فروخت نہیں کیے جاتے۔ بلکہ بمطابق ایڈورٹائزمنٹ بائی لاز 2006ء مختلف لوگوں / کمپنی ہائے کو تشہیری بورڈز نصب کرنے کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد باقاعدہ NOC جاری کرتی ہے۔ (نقل بائی لاز ایڈورٹائزمنٹ فیس ہمہ قسم تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز گزشتہ تین سال کی آمدن حسب ذیل ہے:۔

1	بابت سال 06-2005ء	-/9107252 روپے
2	بابت سال 07-2006ء	-/20017581 روپے
3	بابت سال 08-2007ء	-/27795392 روپے
	کل رقم برائے تین سال	-/56920498 روپے

(د) متعلقہ نہ ہے۔ تاہم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد بمطابق بائی لاز ایڈورٹائزمنٹ فیس ہمہ قسم 2006 ایک سال کے لئے NOC جاری کرتی ہے جو کہ قابل تجدید ہوتا ہے۔ نیز بائی لاز اور NOC میں درج شدہ کسی بھی شرط کی خلاف ورزی پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد جاری شدہ NOC منسوخ کر سکتی ہے۔ (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) متعلقہ نہ ہے تاہم جب سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد وجود میں آئی ہے۔ کسی بھی تشہیری بورڈ کی نیلامی نہ کی ہے اور نہ ہی اخبار میں اشتہار دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

ضلع ننکانہ سے ملحقہ کچی آبادیوں کی تفصیل

*1742: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ وازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب سے ملحقہ کچی آبادیوں کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کچی آبادیوں کی بہبود کے لئے 13 اکتوبر 1999 سے اب تک کتنی رقم مختص کی گئی، سال وائز تفصیل بتائیں؟

(ج) اس رقم کو کہاں اور کن کن منصوبہ جات پر خرچ کیا گیا، معزز ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ننکانہ صاحب سے ملحقہ کچی آبادیوں کی تعداد 12 عدد وارڈ نمبر 1 تا وارڈ نمبر 12 تک ہیں۔

(ب) 13 اکتوبر 1999 سے اب تک صرف 16 مارچ 2005 کو بذریعہ چٹھی نمبر EXP(TMA)1-35/2005 کے تحت -/75843000 روپے جبکہ 11 مئی 2006 کو بذریعہ چٹھی نمبر (TMA)2-12/05(P) کے تحت 50000000 روپے ان کچی آبادیوں کی بہبود کیلئے حکومت سے موصول ہوئے۔

(ج) اس رقم کو کچی آبادیوں پر خرچ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2010)

ضلع قصور میں پارکنگ اسٹینڈز کے ٹھیکیداروں کی بے قاعدگیاں

*1810: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع قصور میں پارکوں، بس اسٹینڈز، شاپنگ مارکیٹوں، پلازوں اور پارکنگ کا ٹھیکہ ضلعی حکومت قواعد کے مطابق نیلامی کرتی ہے، اب تک ہونے والے نیلامی پارکنگ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان پارکنگ اسٹینڈوں کے ٹھیکیدار مقررہ ریٹ شیڈول سے زائد وصول کرتے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پارکنگ کا مربوط نظام واضح کر کے ریٹ شیڈول سے زائد وصول کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت قصور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) ضلع قصور کے تمام ٹی ایم ایز سے موصول جواب کے مطابق پارکوں، بس اسٹینڈز، شاپنگ مارکیٹوں، پلازوں اور پارکنگ کے ٹھیکوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ٹی ایم اے قصور

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن قصور کے زیر انتظام صرف چار عدد سی کلاس اڈہ جنرل بس اسٹینڈز (قصور، مصطفیٰ آباد، کوٹ رادھا کشن، کھڈیاں) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ سے حسب ضابطہ منظور شدہ / لائسنس یافتہ ہیں- ان اڈہ جات میں اڈہ فیس کی وصولی حکومت پنجاب کے منظور شدہ گزٹ نوٹیفیکیشن کے مطابق کی جاتی ہے اور ٹی ایم اے قصور حقوق وصولی نیلامیات کے قواعد مروجہ 2003 کے تحت نیلام کرنے کی مجاز ہے- اڈہ جنرل بس اسٹینڈ قصور امسال 09-2008 ٹھیکہ پر نیلام نہ ہوا ہے بلکہ مدہذا کی محکمانہ طور پر وصولی کی جارہی ہے- جب کہ بقیہ تین عدد اڈہ جنرل بس اسٹینڈز ٹھیکہ پر نیلام ہوئے ہیں- تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ٹھیکہ	نام ٹھیکیدار	زر نیلام
1	اڈہ G.B.S مصطفیٰ آباد	شوکت علی	26,00,000/-
2	اڈہ G.B.S کوٹ رادھا کشن	رحمت علی	66,50,000/-
3	اڈہ G.B.S، کھڈیاں	محمد اعظم	23,20,000/-

ٹی ایم اے چونیاں

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، چونیاں کے زیر انتظام صرف دو عدد ڈی کلاس جنرل بس اسٹینڈز (چونیاں، کنگن پور) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سے منظور کروائے گئے تھے اور اب رینول کے لئے Under Process ہے۔ان اڈہ جات میں اڈہ فیس کی وصولی حکومت پنجاب کے منظور شدہ گزٹ نوٹیفیکیشن کے مطابق کی جاتی ہے اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چونیاں حقوق نیلامیات کے قواعد مروجہ 2003 کے تحت نیلام کرنے کی مجاز ہے۔اڈہ بس اسٹینڈ، چونیاں سال 2008-09 کا ٹھیکہ نیلام نہ ہوا تھا۔ جس کی وصولی محکمانہ طور پر کی گئی ہے۔جب کہ بس اسٹینڈ، کنگن پور کا ٹھیکہ مبشر حسن ولد طالع مند نے مبلغ۔/441000 روپے میں حاصل کیا تھا۔

ٹی ایم اے پتوکی:

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، پتوکی کے زیر انتظام صرف ایک عدد جنرل بس اسٹینڈ پتوکی سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ سے حسب ضابطہ منظور شدہ / لائسنس یافتہ ہے۔ان اڈہ جات میں اڈہ فیس کی وصولی حکومت پنجاب کے منظور شدہ گزٹ نوٹیفیکیشن کے مطابق کی جاتی ہے اور ٹی ایم اے پتوکی حقوق وصولی نیلامیات کے قواعد مروجہ 2003 کے تحت نیلام کرنے کی مجاز ہے۔اڈہ جنرل بس اسٹینڈ، پتوکی امسال 2008-09 کا ٹھیکہ نیلام نہ ہوا ہے۔بلکہ مد ہذا کی وصولی محکمانہ طور پر کی جا رہی ہے۔جب کہ اس کی نیلامی کے لئے اخبار میں اشتہار دیا ہوا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ٹھیکہ مقررہ ریٹ / شیڈول سے زائد وصول کرتے ہیں تاہم اگر کسی قسم کی شکایت وصول ہو تو فوری طور پر کارروائی عمل میں لاکر اصل حقائق کی روشنی میں شکایت کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ج) جزو ہائے بالا کا جواب نفی میں ہے کہ ٹھیکہ دار معاہدہ ٹھیکہ کے مطابق اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ شیڈول کے مطابق وصولی کرے۔اگر ٹھیکیدار از خود یا کسی شخص کے ذریعے اوور چارجنگ کرتا پایا جائے تو اس کے خلاف حقوق وصولی نیلامیات کے قواعد مروجہ 2003 کے قاعدہ نمبر 22 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)</u>

<u>قصور۔غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والے پلازوں کی تفصیلات</u>

*1811: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ وازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع قصور کے پوش علاقوں میں این او سی لئے بغیر غیر قانونی طور پر پلازوں کی تعمیر جاری ہے، ان علاقوں میں جاری پلازوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فوری طور پر غیر قانونی پلازوں کی تعمیر روک کر متعلقہ افسران اہلکاران اور پلازوں کی تعمیر کرنے والے مالکان کے خلاف کارروائی کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ قصور کے پوش علاقوں میں این او سی لئے بغیر غیر قانونی طور پر پلازوں کی تعمیر جاری ہے۔

(ب) بلڈنگ کنٹرول پر سختی کے ساتھ عملدر آمد کرتے ہوئے غیر قانونی عمارات کی تعمیر رکوادی جاتی ہے اور نقشہ منظوری کے بغیر کسی قسم کی عمارات کی تعمیر نہیں ہونے دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

چک نمبر 31 اور 32 ون ایل رینالہ خورد کی واٹر سپلائی سکیم کے اجرا کا مسئلہ

*1974: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک نمبر 1AL/31 اور 1AL/32 تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ کی واٹر سپلائی سکیم عرصہ 8 سال سے بند پڑی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گاؤں کے لوگوں نے کئی دفعہ احتجاج کیا لیکن یقینی دہانی کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوا؟

(ج) کیا حکومت واٹر سپلائی سکیم چالو کرنے کاارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست ہے کہ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 1AL/32۔31 عرصہ تقریباً 6 سال سے بند پڑی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے کے ریکارڈ میں ایسی کوئی تحریر موجود نہ ہے۔

(ج) سکیم مذکورہ ہذا 1998ء میں یوزر کمیٹی کے سپرد کی گئی تھی جس کے کنوینئیر امیر حسین شاہ تھے۔ سکیم ایک ٹیوب ویل پر مشتمل تھی۔ جس کا بور خراب ہونے کی صورت میں ٹی۔ایم۔اے رینالہ خورد نے دوبارہ بور کروادیا اور مشینری بھی لگوادی لیکن بجلی کا کنکشن نہ ہونے کے باعث ٹیوب ویل چل نہ سکا جس کے لئے ٹی۔ایم۔اے رینالہ خورد نے محکمہ واپڈا کو ڈیمانڈ نوٹس کے مطابق مبلغ۔/8000 روپے بطور سکیورٹی اور۔/119560 روپے بطور کنکشن مورخہ 2003۔04۔28 کو بذریعہ چیک نمبر 667472 جمع کروائے (کاپی تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) بجلی کا کنکشن لگنے سے قبل عبدالحمید ولد بشیر احمد قوم آرائیں سکنہ چک نمبر D/26 نے عدالت میں دعویٰ دائر کردیا کہ رقبہ اس کی ملکیتی ہے اور اس ٹیوب ویل کو نہ چلنے دیا جائے۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ جب ٹیوب ویل لگایا تھا تو یہ رقبہ صوبائی حکومت کا تھا جو کہ بعد میں عبدالحمید ولد بشیر احمد کو الاٹ ہوگیا (کاپی تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) عبدالحمید ولد بشیر احمد نے موقع سے واٹر سپلائی سکیم کے پائپ کا کچھ حصہ اکھاڑ لیا ہے مزید برآں واپڈا نے ابھی تک کنکشن نہ لگایا ہے جبکہ عبدالحمید مذکورہ ٹیوب ویل کو اپنے ملکیتی رقبہ میں چلانے سے گریزاں ہے ان وجوہات کی بنا پر ٹیوب ویل فنکشنل نہ ہو سکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2010)</u>

<u>گورنمنٹ کالج ننکانہ صاحب کی عمارت پر قبضہ کی تفصیلات</u>

*2009: <u>جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج ننکانہ صاحب کی عمارت ضلع ناظم اور ڈی سی او کے دفاتر کیلئے استعمال ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ جگہ کالج کو واپس کی جائے گی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ کسی حد تک درست ہے کہ گورنمنٹ گورونانک ڈگری کالج ننکانہ صاحب کے ہاسٹل کا کچھ غیر استعمال شدہ حصہ ضلع ناظم اور ڈی سی او کمپلیکس کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔

(ب) ننکانہ صاحب کو مورخہ 2005۔07۔01 کو ضلع کا درجہ دیا گیا اور یہاں سرکاری زمین دستیاب نہ ہے اور نہ ہی پہلے سے یہاں دفاتر موجود تھے۔ ضلعی حکومت نے دفاتر تعمیر کرنے کیلئے محکمہ اوقاف کو اراضی الاٹ کرنے کیلئے تحریر کیا ہوا ہے جو کہ ابھی تک نہ ہوئی ہے۔ اس دوران ضلعی حکومت نے کالج کی خالی جگہ اور غیر استعمال شدہ ہاسٹل پر بھاری اخراجات کرکے ضلعی دفاتر تعمیر کیے ہیں اور ان دفاتر میں ضلعی گورنمنٹ کام کر رہی ہے۔ کالج کی عمارت کی نئی دیوار تعمیر کرکے اس پورشن کو علیٰحدہ کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)</u>

<u>فیروزپور روڈ لاہور پر واقع بیت الخلاء کی جگہ پر قبضہ کی تفصیلات</u>

*2022: <u>جناب خالد جاوید اصغر گھرال</u>: کیا وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہ جمال اچھرہ مین فیروزپور روڈ لاہور پر واقع "پڑول پمپ شیل" کے بالکل ساتھ ہی دور دراز سے آئے ہوئے مسافروں / عوام کی سہولت کے لئے سرکاری طور پر بیت الخلاء بنائی گئی تھی، یہ بیت الخلاء کب بنائی گئی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قبضہ گروپ نے اس سرکاری جگہ پر قبضہ کر لیا ہے اور مسافر / عوام اس سہولت سے محروم ہو گئے ہیں۔ یہ قبضہ کب ہوا تھا اور کب سے یہ بند ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس جگہ کو قبضہ گروپ سے واگزار کروا کے عوام کی سہولت کے لئے بیت الخلاء بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:

(الف) یہ درست ہے کہ شاہ جمال اچھرہ مین فیروزپور روڈ لاہور پر واقع پٹرول پمپ شیل کے ساتھ بیت الخلاء موجود ہے جو چالو نہ ہے اور بہت پرانی بنی ہوئی ہے۔

(ب)درست ہے کہ اس پرچیئرمین ماربل یونین فیروزپورروڈکے صدر محبوب سرکی کاقبضہ تھا اوریہ کافی عرصہ سے بندہے۔

(ج)سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہورنے بیت الخلا کاقبضہ واگزارکروالیاہےاورڈسٹرکٹ آفیسر (بلڈنگ)کو تحریرکردیاگیاہے کہ اس کومسمارکرکے جدید طرزپر تعمیرکیاجائے۔اس منصوبے پر عمل درآمد شروع کردیاگیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب29جنوری2010)

راولپنڈی، مندرہ پنڈوری روڈکی تفصیلات

*2075:انجینیر قمراسلام راجہ:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ مندرہ چوک پنڈوری روڈضلع راولپنڈی کی توسیع وتجدید کاکام روک دیاگیاہے، حالانکہ تقریباً آدھاکام مکمل ہونے والا تھا؟

(ب)کیاحکومت اس علاقہ کی عوام کے جائزمسائل کے پیش نظراس پراجیکٹ پردوبارہ کام شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرنہیں توجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی29اکتوبر2008تاریخ ترسیل5دسمبر2008)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)مندرہ چوک پنڈوری روڈضلع راولپنڈی کی انتظامی منظوری ضلعی ترقیاتی کمیٹی راولپنڈی نے مبلغ۔/44.390ملین روپے مورخہ 2007۔11۔02کوجاری کی اورمالی سال 08۔2007میں اس سکیم کے لئے مبلغ پانچ ملین روپے مورخہ 2007۔11۔30کوجاری کئے گئے جس کے مطابق اس سڑک کی9کلومیٹرلمبائی کی توسیع وتجدید کرناتھی۔دستیاب فنڈزکے مطابق اپریل2008تک موقع پرکام کردیاگیا۔عدم دستیابی فنڈزکی وجہ سے کام بندہے۔

(ب)حکومت پراجیکٹ پرکام شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔تاہم فنڈزکی دستیابی پرہی کام دوبارہ شروع کیاجاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب30ستمبر2009)

سیالکوٹ میچنگ گرانٹ کی تفصیلات

*2086: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کونسل سیالکوٹ نے جنوری 2005 سے تاحال سٹیزن کمیونٹی بورڈز کے ذریعے میچنگ گرانٹ سے کتنے پراجیکٹ مکمل کئے ہیں اور کتنے ابھی تک پینڈنگ ہیں؟

(ب) جن سٹیزن کمیونٹی بورڈز کو میچنگ گرانٹ دی گئی ان کے نام، پتہ جات اور کتنی گرانٹ دی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) موجودہ مالی سال میں سی سی بی کی مد میں تحصیل سیالکوٹ کے پاس کتنا فنڈ موجود ہے، جو موجودہ مالی سال تک خرچ کرنا مقصود ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل کونسل سیالکوٹ نے جنوری 2005ء سے اب تک 183CCB پراجیکٹس منظور کئے جن میں 74 پراجیکٹس کی فنڈنگ مکمل کی جاچکی ہے۔ 50 پراجیکٹس On-going ہیں اور 59 مجوزہ منصوبہ جات تاحال پینڈنگ چلے آرہے ہیں۔ جن کی بابت متعلقہ سٹیزن بورڈز کے نام نوٹسز جاری کئے جاچکے ہیں کہ وہ مطلوبہ کاغذات جلد از جلد مکمل کرکے ادارہ ہذا کو پیش کریں۔ پراجیکٹس کی تفصیلی فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل کونسل سیالکوٹ سے جن سٹیزن کمیونٹی بورڈ کو گرانٹ دی گئی ان کے نام، محلہ / موضع بمعہ منظور شدہ فنڈز کی تفصیل کی بابت مرتب کردہ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ کہ موجودہ مالی سال 09-2008 کے لئے سی سی بی کی مد میں بمعہ غیر صرف شدہ رقوم سابق عرصہ ہائے کل مبلغ /205526155 روپے کے فنڈز موجود ہے۔ مزید برآں رواں مالی سال کے اختتام تک فنڈز مذکورہ کے استعمال کے لئے مجوزہ منصوبہ ہائے Committed پر صرف کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

تحصیل خان پور، رحیم یار خان میں تفریحی پارک کی تعمیر پر لاگت و دیگر تفصیلات

*2127: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں تفریحی پارک کب اور کتنی لاگت سے تعمیر ہوا؟

(ب) مذکورہ پارک کس ٹھیکیدار کے ذریعے تعمیر کروایا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا پارک کی تعمیر میں لاکھوں روپے کے گھپلوں کا انکشاف ہوا ہے، اس بارے میں حکومتی تحقیقات کہاں تک پہنچی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

تحصیل میونسپل آفیسر، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خان پور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں سٹی پارک کی تعمیر سال 05-2004 میں شروع ہوئی جو کہ سال 2007-2006 میں تکمیل پذیر ہوئی تخمینہ لاگت -/20000000 روپے مقرر ہوا۔ مگر منصوبہ کی تکمیل پر کل لاگت مبلغ -/13374000 آئی، مختلف گرانٹوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

فیز	سال	تخمینہ لاگت
فیز I -صوبائی گرانٹ	04-05	-/10000000 روپے
فیز-II ڈسٹرکٹ گرانٹ	05-06	-/1800000 روپے
فیز III ٹی ایم اے گرانٹ	06-07	-/450000 روپے
فیز IV ٹی ایم اے گرانٹ	06-07	-/200000 روپے
فیز V ڈسٹرکٹ گرانٹ	06-07	-/924000 روپے
	کل میزان	-/13374000 روپے

(ب) پارک کی تعمیر حسب ذیل ٹھیکیداران کے ذریعے عمل میں آئی۔

فیز I	محمد سجاد گجر گورنمنٹ کنٹریکٹر TMA خان پور
فیز II	نصیر اختر گورنمنٹ کنٹریکٹر TMA خان پور
فیز III	محمد یوسف خان بلوچ، گورنمنٹ کنٹریکٹر

	TMA خان پور
فیز IV	محمد یوسف خان بلوچ، گورنمنٹ کنٹریکٹر TMA خان پور
فیز V	محمد صدیق طارق گورنمنٹ کنٹریکٹر TMA خان پور

(ج) یہ درست ہے کہ پارک کی تعمیر کے سلسلہ میں شکایات موصول ہوئیں-اس بابت انکوائری فیز I ڈراپ ہوچکی ہے-(تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جب کہ باقی زیر سماعت انکوائریوں کو اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بہاول پور نے یکجا کرکے ایف آئی آر درج کرلی ہے- جس کا مقدمہ نمبر 08/338 ہے-(تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس کی سماعت اسپیشل جج صاحب اینٹی کرپشن سرکل رحیم یار خان کررہے ہیں جس کی پیشی مورخہ 10-06-2009 کو تھی، اگلی پیشی مورخہ 08-07-2009 کو ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)

بستی مورن تحصیل صادق آباد کے اندر ڈرینج سسٹم کی تفصیلات

*2162: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے تحصیل صادق آباد کی بستی مورن کے اندر ڈرینج سسٹم کیلئے فنڈز مختص کئے تھے تو کتنے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آبادی کو اس ڈرینج سسٹم سے کوئی فائدہ نہ ہوا اور وہ سسٹم اپنی تکمیل سے پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر ختم ہوگیا؟

(ج) کیا موجودہ حکومت بستی مورن میں سیوریج سسٹم کیلئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن صادق آباد اور اے ڈی ایل جی رحیم یار خان سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے بستی مورن کے اندر ڈرینج سسٹم کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے ہیں۔

(ب) مذکورہ آبادی میں ڈرینج سسٹم پہلے سے موجود ہے اور لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) چونکہ مذکورہ بستی میں پہلے سے ڈرینج سسٹم موجود ہے اس لئے سیوریج سسٹم کے لئے فی الحال حکومت کی جانب سے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2010)

سڑک ٹوبہ علاقہ کدھی تابگا سیال تحصیل پنڈدادنخان کی صورتحال

*2164: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) حلقہ پی پی 27 سڑک ٹوبہ علاقہ کدھی تابگا سیال تک تحصیل پنڈدادنخان کب، کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی تھی؟

(ب) سال 2000 سے آج تک اس سڑک کی سالانہ مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر اس وقت بجری بچھائی گئی ہے، اس کے بعد کام بند پڑا ہے؟

(د) اس سڑک کی تعمیر کا موجودہ ٹھیکہ کس کو کتنی لاگت میں کب دیا گیا تھا اور یہ سڑک کب تک مکمل ہونا تھی، ٹھیکے دار کا نام و پتہ بتائیں نیز اس کو مکمل نہ کرنے کی وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

محکمہ ہائی وے ڈویژن جہلم اور محکمہ پاکستان پبلک ورکس سے موصولہ جواب کے مطابق

(الف) حلقہ پی پی 27 سڑک ٹوبہ علاقہ کدھی تابگا سیال تحصیل پنڈدادنخان میں سڑک ٹوبہ علاقہ کدھی تابگا سیال کا کام سال 88-1987 میں -/8537904 روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا۔

(ب) سال 2000 سے آج تک اس سڑک کی سالانہ مرمت پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سالانہ مرمت	سال وائز تفصیل
سال2003-04	50000/-
سال2005-06	677349/-
ٹوٹل	727349/-

(ج) یہ سڑک 23-02-2008 کو شروع ہوئی تھی مقامی لوگوں کے درمیان مٹی اٹھانے کا جھگڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے سڑک کی تعمیر رک گئی تھی۔

(د) اس سڑک کی تعمیر کا موجودہ ٹھیکہ میسرز الحسنین بلڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو 32.198 ملین میں دیا گیا تھا۔ ٹھیکیدار نے سڑک بنانے کا سارا کام مکمل کر دیا ہے لیکن تارکول کا کام سردی کے موسم کی وجہ سے نہیں ہوا۔ اب ٹھیکیدار نے وعدہ کیا ہے کہ ابھی تارکول کا کام سڑک پر نہیں ہو سکتا سردیاں ختم ہونے کے بعد مارچ میں کام شروع کر کے 30 جون 2009 تک مکمل کر کے محکمہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2009)

لاہور میں فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2172: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ لاہور کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کس کس ماڈل کی ہیں، ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ لاہور کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے۔ یہ کب خرید کی گئی تھی اس میں کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ لاہور کے پاس 9 سے اوپر کی منزلوں کی آگ پر قابو پانے کیلئے گاڑیاں ہیں اگر ہاں تو کتنی ہیں؟

(د) فائر بریگیڈ لاہور کی ٹیم میں اس وقت کتنے فائر فائٹر کام کر رہے ہیں اور ان فائر فائٹر کو کہاں کہاں سے آگ پر قابو پانے کی تربیت دلوائی گئی ہے؟

(ہ) کیا فائر بریگیڈ لاہور کے پاس آٹھ سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کیلئے مطلوبہ آلات اور مشینری ہے اگر نہیں تو کیا حکومت موجودہ دور کے مطابق مشینری اور آلات فراہم کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس آگ بجھانے والی 15 گاڑیاں ہیں۔ جن کے ماڈل کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تمام گاڑیاں چالو حالت میں ہیں۔

(ب) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس آگ بجھانے کے لئے جو آلات ہیں ان کی تفصیل اور خرید کا سال تتمہ "ب" ایوان کی میز پر میز رکھ دی گئی ہے اور یہ تمام کے تمام چالو حالت میں ہیں۔

(ج) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس 40 فٹ اونچائی تک آگ بجھانے کے لئے مینول سیڑھی والی دو گاڑیاں ہیں اور یہ گاڑیاں فروری 2006 میں سٹی کونسل گلاسکو برطانیہ نے فائر بریگیڈ لاہور کو Donate کی تھیں۔ اس سے زائد اونچائی والی عمارتوں میں سیڑھیوں کے ذریعے اوپر جا کر آگ بجھائی جاتی ہے البتہ پنجاب ایمر جنسی سروس ریسکیو 1122 کے فائر بریگیڈ والوں کے پاس 100 فٹ اونچائی کی سیڑھی والی ہائیڈرالک لیڈر وہیکل موجود ہے جو حادثہ آگ کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔

(د) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں 321 فائر فائٹرز ہیں۔ جن میں 71 ورک چارج ملازمین اور سپر وائزری سٹاف بھی شامل ہے۔ جنہوں نے پاکستان میں سول ڈیفنس کے مختلف اداروں سے آگ بجھانے کی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔

(ہ) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس آگ بجھانے کے جو آلات موجود ہیں وہ 8 سے اوپر کی منزلوں میں سیڑھیوں کے ذریعہ آگ بجھانے کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں البتہ مزید جدید آلات خریدنے کی فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی تجویز کو حکومت پنجاب نے روک کر لاہور میں پنجاب ایمر جنسی سروس ریسکیو 1122 کے تحت 2007 سے نئی ماڈرن فائر سروس کا اجرا کیا ہے اور ان کے پاس ایک عدد 100 فٹ اونچائی کی سیڑھی والی گاڑی، دو عدد 60 فٹ اونچائی کی سیڑھی والی گاڑیاں، سٹینڈرڈ فائر وہیکل اور جدید آلات موجود ہیں اور ان کے پاس نوجوان عملہ بھی موجود ہے جو فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے عملہ کے ساتھ مل کر تمام حادثات آگ پر قابو پاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

پی پی 144-145 لاہور میں سڑکوں کی تعمیر کی صورتحال

*2179: محترمہ طلعت یعقوب: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حلقہ پی پی 144 اور 145 لاہور میں سال 08-2007 کے دوران سڑکوں کی تعمیر کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ حلقہ جات میں جو سڑکیں تعمیر کی گئی ان کے نام اور تعمیر کرنے والے ٹھیکیداروں کے نام کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں سال 08-2007 کے دوران سڑکوں کی تعمیر کے لئے 12.121 ملین مختص کئے گئے اور حلقہ پی پی 145 لاہور میں سال 08-2007 کے دوران سڑکوں کی تعمیر کے لئے 36.6835 ملین مختص کئے گئے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ جات میں جو سڑکات تعمیر کی گئیں ان کے نام اور ٹھیکیداروں کے ناموں کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2010)

ٹی ایم اے کھاریاں میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*2208: میاں طارق محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 7 دسمبر 2007 کو چیف سیکرٹری پنجاب نے نئے ترقیاتی کام شروع کرنے پر پابندی عائد کی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری محکمہ خزانہ پنجاب نے اپنے مراسلہ مورخہ 20 فروری 2008 کے تحت اس پابندی کو غیر معینہ مدت تک کے لئے بڑھا دیا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری فنانس پنجاب نے اپنے لیٹر مورخہ 8 مئی 2008 کے تحت ہدایت جاری کی کہ صوبائی حکومت کے محکموں میں ترقیاتی کاموں پر پابندی اٹھائی جاتی ہے تاہم ضلعی حکومتوں، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنزاوریونین ایڈمنسٹریشنز پر تاحکم ثانی پابندی جاری رہے گی؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کھاریاں نے 5مارچ 2008 کو 20 کروڑ روپے کے ترقیاتی کام شروع کروائے جس کے ٹینڈر کا اشتہار ایک موقرروزنامہ میں مورخہ 24-08-2008 کو شائع ہوا؟

(ہ) کیاحکومت اس غیر قانونی اور پابندی کے دوران ترقیاتی کام کروانے پر ٹی ایم اے کھاریاں کے ذمہ داران کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کرنے،ان کاموں پر کام بند کرنے اور پے منٹ روکنے کو تیار ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے

(ب) درست ہے

(ج) درست ہے

(د) اس حدتک درست ہے کہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کھاریاں نے مبلغ 19 کروڑ 62 لاکھ 85 ہزار روپے کے ترقیاتی منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے ٹینڈر نوٹس روزنامہ خبریں مورخہ 24-02-2008 میں شائع کئے جس میں ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ مورخہ 04-03-2008 اور مکمل شدہ ٹینڈرز وصول ہونے کی تاریخ 05-03-2008 مقرر کی گئی تھی مگر ٹینڈرز وصولی کے بعد ورک آرڈر جاری نہ کئے گئے۔اسی دوران تحصیل ناظم کھاریاں نے بذریعہ چٹھی نمبری TNK/15 مورخہ 15-03-2008 جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ سے گزارش کی کہ سابقہ سال 2006-07 میں TMA کھاریاں میں کوئی ترقیاتی کام نہ ہواہے کیونکہ گورنمنٹ نے بجٹ اور ADP کی منظوری ماہ جون 2000ء کے آخری ہفتہ میں دی تھی۔لہذا نئے ترقیاتی کام کروانے کی اجازت دی جائے۔

(ہ) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پنجاب نے بذریعہ چٹھی نمبری SO.D-I(LG)8-32 (Kharian)02 تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کھاریاں

کو تحصیل ناظم کی درخواست پر ترقیاتی بجٹ برائے سال 08-2007 کو نئے ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کرنے کا اختیار دیا ہے جس کی روشنی میں منصوبہ جات بمطابق اشتہار اخبار مورخہ 2008-2-24 شروع کروائے گئے ہیں۔ (چھٹی تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

فیصل آباد شہر میں پبلک ٹوائیلٹ بنانے کا مسئلہ

*2214: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ایف ڈی اے کی ذمہ داری والے علاقہ جات میں کتنے پبلک ٹوائیلٹ کام کر رہے ہیں۔ انکی صفائی کا کیا بندوبست ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پبلک ٹوائیلٹ ایک ایسے کاروباری شہر میں جہاں پر روزایک لاکھ سے زیادہ لوگ دوسرے شہروں اور چکوک سے آتے ہیں، کافی ہیں یا اور ٹوائیلٹ بنانا ضروری ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت شہر میں مزید پبلک ٹوائلٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

شہری ضلعی حکومت فیصل آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) فیصل آباد شہر میں پبلک ٹوائیلٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) ٹی ایم اے لائل پور ٹاؤن کے علاقہ جھنگ بازار میں ایک عدد کارخانہ بازار میں دو عدد نشاط سینما میں دو عدد اور باغ جناح میں چار عدد پبلک ٹوائیلٹ موجود ہیں جن کی صفائی کا بندوبست بھی ٹی ایم اے لائل پور ٹاؤن کر رہا ہے۔

(ii) ٹی ایم اے جناح ٹاؤن کی حد میں چھ سیٹوں پر مشتمل ایک عدد ٹوائلٹ اقبال پارک (دھوبی گھاٹ) میں موجود ہے

(iii) ٹی ایم اے مدینہ ٹاؤن اور ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن کی حد میں کوئی بھی پبلک ٹوائیلٹ کام نہیں کر رہا ہے۔

(ب) فیصل آباد کی آبادی اور روزانہ دوسرے شہروں و چکوک سے آنے والے لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مطابق شہر فیصل آباد میں مزید پبلک ٹوائیلٹ بنانے کی اشد ضرورت ہے۔
(ج) ٹی ایم اے لائل پور ٹاؤن کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 09-2008 میں پبلک ٹوائیلٹ کی کوئی سکیم نہ ہے۔تاہم اے ڈی پی 10-2009 میں پبلک ٹوائیلٹ کی سکیمیں شامل کی جائیں گی۔

اسی طرح ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن کے اے ڈی پی 10-2009 میں بھی پبلک ٹوائیلٹ کی سکیمیں شامل کی جائیں گی۔ٹی ایم اے جناح ٹاؤن کی حدود میں ٹوائیلٹ بنانے کے لئے تخمینہ جات لگائے جا رہے ہیں۔

جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد میں ٹوائیلٹ بلاک کی تعمیر کے لئے ایک سکیم جس کی لاگت مبلغ اکسٹھ لاکھ روپے بنتی ہے کی بھی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی نے اپنے اجلاس
مورخہ 01-04-2009 میں منظوری دے دی ہے جس پر کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

فیصل آباد۔جنرل بس اسٹینڈ کی تفصیلات

*2216: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا فیصل آباد شہر کے جنرل بس اسٹینڈ کا ماسٹر پلان تیار کر لیا ہے اور یہ کس ادارے نے بنایا ہے؟
(ب) اس ماسٹر پلان میں مسافروں کے لئے کن سہولیات کا بندوبست کیا گیا ہے اور یہ کب تک مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔
(الف) جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد کا ماسٹر پلان تیار کر لیا گیا ہے۔اور یہ نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان (NESPAK) نے تیار کیا ہے۔
(ب) اس ماسٹر پلان میں مسافروں کے لئے ٹرمینل بلڈنگ بمعہ ریسٹ روم، بس سٹینڈز کے اوپر شیڈز (سائے کے لئے) پبلک لیٹرین (مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ) مسافروں

کے کھانے پینے کے لئے ہوٹل اور بس اسٹینڈز کے دونوں طرف کمرشل ایریاز، کار پارکنگ، بس سٹینڈز، ٹانگہ سٹینڈ موجود ہیں۔ پہلے فیز(Phase) کے مطابق اس کا کام جس میں سڑکیں، بس پارکنگ، بس سٹینڈز، ٹانگہ سٹینڈ اور کار پارکنگ شامل ہیں، انشاللہ دو 2 مہینے تک مکمل ہو جائے گا اس کے بعد دوسرے فیز میں ٹرمینل بلڈنگ، بس سٹینڈز کے اوپر شیڈز، لٹیرین اور کمرشل ایریاز شامل ہیں۔ یہ تقریباً دو سال تک مکمل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2009)

چکری راولپنڈی، میں گلی کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*2246: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل چکری ضلع راولپنڈی کی 800 فٹ مین گلی انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اس کو مرمت نہ کروانے کے ذمہ دار اہلکاران اور افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) حکومت کب مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک متعلقہ اہلکاران کے خلاف کارروائی ہو گی؟

(د) غفلت کے ذمہ دار متعلقہ اہلکاران کے نام، پتے اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹی ایم اے پوٹھوہار ٹاؤن راولپنڈی اے۔ڈی (ایل۔جی) اور ای۔ڈی۔او (فنانس اینڈ پلاننگ) سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) یہ درست ہے کہ عنوان بالا گلی شکستہ حالت میں تھی جسکی مرمت / تعمیر بہت ضروری تھی اور کیونکہ مین گلی یونین کونسل چکری کے لئے چودھری نثار علی خان ایم این اے NA-53 نے 09-2008 کے اسپیشل ترقیاتی پروگرام میں رقم مختص کی تھی اور اس رقم سے 1400 فٹ گلیوں کی تعمیر محکمہ لوکل گورنمنٹ راولپنڈی نے مکمل کر دی ہے۔

(ب) اس کام کے دوران کسی اہلکار یا افسر نے کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی ہے۔

(ج) موقع پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) مندرجہ بالا حالات کے پیش نظر کسی آفیسر / اہلکار کی نااہلی کا تعین کرنا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)

لاہور | مقصود احمد ملک

31 جنوری 2010 | سیکرٹری